سوال

(213) کیا چالیسویں تیجے کی حدیث صحیح ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کتاب ''جاء الحق'' کے مصنف مفتی احمد یار نعیمی نے (ص:۲۶۲) فاتحہ کے ثبوت میں فاتحہ تیجے، دسویں، چالیسویں کے باب میں حدیث ذکر کی ہے کہ حضورﷺ نے حضرت امیر حمزہ کےلیے تیسرے اور ساتویں اور چالیسویں دن اور چھٹے ماہ اور سال بھر کے بعد صدقہ دیا یہ تیجہ شسیماہی اور برسی کی اصل ہے۔

بحوالہ ''انوار ساطعہ'' (ص:۱۴۵) اور حاشیہ خزانۃ الروایات میں ہے یہ کتابیں کس مصنف کی ہیں کون ہے اور کس صدی کا ہے ؟ اور یہ کتابیں کس پائے کی ہیں۔ بالتفصیل وضاحت سے آگاہ فرمائیں۔ (محمد اسماعیل خان ذبیح اٹھیل پوری) (۲۶اپریل ۲۰۰۲ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مذکور روایت موضوع من گھڑت اور جن کتابوں کا حوالہ دیا گیا وہ قابل استناد نہیں اور معروف ذخیرہ حدیث میں اس کا کوئی نام و نشان نہیں اور اگر کوئی اس کی صحت کا دعویدار ہے تو اس کے ذمے ہے کہ محدثین کے اصول کے مطابق اس کو صحیح ثابت کرے ورنہ اس کی حیثیت تارِ عنکبوت سے بھی کم تر ہے جو قابلِ التفات نہیں۔

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3، کتاب الجنائز: صفحہ:222

محدث فتویٰ